مسئلہ: کیا سونے اور چاندی کو ملا کر نصاب مکمل ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوگی؟ سائل آصف اعجاز۔

فقہ حنفی کے مطابق اگر کسی کے پاس کچھ سونا اور کچھ چاندی ہو، اور دونوں کی مجموعی مالیت چاندی کے نصاب (52.5 تولہ چاندی کی قیمت) کے برابر یا اس سے زیادہ ہو، تو زکوٰۃ فرض ہوگی۔ اس کی دلیل احادیث مبارکہ اور فقہائے احناف کے اقوال دونوں سے ملتی ہے۔

پہلی دلیل احادیث مبارکہ

1۔ حدیثِ نبوی: سونے اور چاندی پر زکوٰۃ کا وجوب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ". (صحیح البخاري، حدیث: 1447، صحیح مسلم، حدیث: 979)

ترجمہ: "پانچ اوقیہ (52.5 تولہ) چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔"

استدلال: یہ حدیث چاندی کے نصاب کو واضح کرتی ہے۔ جب سونے اور چاندی کی مجموعی مالیت چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے، تو زکوٰۃ واجب ہوگی۔

2۔ حدیث: عمومی زکوٰۃ کا حکم

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا، إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ". (صحیح مسلم، حدیث: 987)

ترجمہ: "جو شخص سونے اور چاندی کا مالک ہو اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، تو قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی چادریں بنادی جائیں گی۔"

استدلال: حدیث میں سونے اور چاندی دونوں کا ذکر ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ ان دونوں کو ملا کر زکوٰۃ کا حساب کیا جاسکتا ہے۔

3۔ حدیث: زکوٰۃ کا عمومی اصول

عن ابن عمر رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: "إذا كان لك مائتا درهم، وحال عليه الحول، ففيه خمسة دراهم، وليس عليك شيء – يعني في الذهب – حتى يكون لك عشرون دينارا، فإذا كان لك عشرون دينارا، وحال عليه الحول، ففيه نصف دينار".

(سنن أبي داود، حديث: 1573، سنن الترمذي، حديث: 620)

ترجمہ: "اگر تمہارے پاس 200 درہم (چاندی) ہو اور اس پر سال گزر جائے، تو اس میں 5 درہم زکوٰۃ ہے، اور سونے میں کچھ لازم نہیں جب تک کہ وہ 20 دینار نہ ہو، اور جب 20 دینار (سونا) ہو جائے اور اس پر سال گزر جائے، تو اس میں نصف دینار زکوٰۃ ہے۔"

استدلال: یہ حدیث سونے اور چاندی دونوں پر زکوٰۃ واجب ہونے کی دلیل ہے، اور ان کی قیمت کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کا اصول بھی اخذ کیا جاتا ہے۔

4۔ حدیث: مال بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: "ليس على المسلم في عبده ولا فرسه صدقة". (صحیح البخاري، حدیث: 1463، صحیح مسلم، حدیث: 982)

ترجمہ: "کسی مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔"

استدلال: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف وہی مال زکوٰۃ کے دائرے میں آتا ہے جو بڑھنے (نمو) کی صلاحیت رکھتا ہو۔ سونا اور چاندی دونوں کرنسی کی حیثیت رکھتے ہیں اور قابلِ نمو ہیں، اس لیے ان کو ایک ساتھ ملا کر زکوٰۃ نکالی جائے گی۔

5۔ حدیث: زکوٰۃ کا عمومی اصول

عن معاذ بن جبل رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال له حين بعثه إلى اليمن: "خذ الحب من الحب، والمال من المال". (سنن أبي داود، حدیث: 1585)

ترجمہ: "حبوب (غلہ) سے زکوٰۃ لو اور مال سے مال کی زکوٰۃ لو۔"

استدلال: یہ حدیث زکوٰۃ کے عمومی اصول کو بیان کرتی ہے، جس کے تحت سونے اور چاندی کو ایک دوسرے کے ساتھ شامل کیا جائے گا تاکہ نصاب مکمل ہو۔

دوسری دلیل: فقہائے احناف کے اقوال

1۔ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

قال الإمام أبو حنيفة رضى الله عنه: "يضم الذهب إلى الفضة في تكميل النصاب، ويخرج زكاتها منهما جميعًا بحسب القيمة". (المبسوط للسرخسي، ج2، ص194)

ترجمہ: "سونے کو چاندی کے ساتھ ملا کر نصاب مکمل کیا جائے گا، اور زکوٰۃ دونوں کی مجموعی قیمت کے مطابق ادا کی جائے گی۔"

2۔ امام محمد بن الحسن الشيباني رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

قال الإمام محمد بن الحسن رضى الله عنه: "إذا كان لرجل ذهب وفضة، يضم أحدهما إلى الآخر في تكميل النصاب، لأن المقصود منهما كونهما مالًا ناميًا". (الأصل المعروف بالمبسوط، ج2، ص210)

ترجمہ: "اگر کسی شخص کے پاس سونا اور چاندی دونوں ہوں، تو ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر نصاب مکمل کیا جائے گا، کیونکہ ان دونوں کا مقصد ایک ہی ہے، یعنی بڑھنے والی دولت ہونا۔

3۔ امام السرخسي فرماتے ہیں

قال الإمام السرخسي رحمه الله: "ويجب ضم الذهب إلى الفضة في النصاب، لأن كل واحد منهما أصل لوجوب الزكاة". (المبسوط، ج2، ص194)

ترجمہ: "سونے کو چاندی کے ساتھ نصاب میں ملانا واجب ہے، کیونکہ دونوں میں سے ہر ایک زکوٰۃ کے وجوب کی بنیادی چیز ہے۔"

4۔ علامہ ابن نجیم الحنفي فرماتے ہیں

قال ابن نجيم الحنفي رحمه الله: "الذهب والفضة إذا كانا بحيث يكمل النصاب بالضم، تجب فيهما الزكاة، لأنهما جنسان من الأثمان، فيُضم أحدهما إلى الآخر". (البحر الرائق، ج2، ص228)

ترجمہ: "اگر سونا اور چاندی اس طرح ہوں کہ دونوں کو ملانے سے نصاب مکمل ہو جائے، تو ان میں زکوٰۃ واجب ہو گی، کیونکہ یہ دونوں ثمن (کرنسی) کے اجناس ہیں، اس لیے ایک کو دوسرے کے ساتھ شامل کیا جائے گا۔"

6۔ علامہ ابن عابدین شامی فرماتے ہیں

"لأنهما يشتركان في كونهما ثمنا للأشياء ، فوجب اعتبار قيمتهما في استكمال النصاب". (رد المحتار، ج2، ص258)

ترجمہ: "کیونکہ یہ دونوں اشیاء کی قیمت (کرنسی) کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، اس لیے ان کی مالیت کو نصاب مکمل کرنے کے لیے شمار کرنا ضروری ہے۔"

مندرجہ بالا احادیث اور فقہائے احناف کے اقوال سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر سونے اور چاندی کو ملا کر چاندی کے نصاب (52.5 تولہ چاندی کی قیمت) کے برابر یا زیادہ ہو جائے، تو زکوٰۃ فرض ہو گی۔

واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ

ابو الحماد محمد اسرافیل حیدری المداری

نوٹ

مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے سبھی فتووں کو حاصل کر سکتے ہیں

On Madaarimedia.com

LIKE SHARE